بعض اصطلاحات اسلامی لغت سے مستعار لے لی گئی ہوں۔

امانت، قرض، صلۂ رحمی

سوال: (۱) امانت رکھنے اور رکھوانے والے کو کیا کیا اصول ملحوظ رکھنے چاہئیں؟

(۲) قرض حسنہ دینے اور لینے میں کن امور کا لحاظ ضروری ہے؟

(۳) صلۂ رحمی کا مفہوم کیا ہے اور شریعت میں اس کی اہمیت کس حد تک ہے؟

جواب: (۱) امانت اصل میں دو آدمیوں کے درمیان باہمی اعتماد کی بنا پر ہوتی ہے۔ جو شخص کسی کے پاس کوئی امانت رکھتا ہے وہ گویا اس پر یہ اعتماد کرتا ہے کہ وہ پوری ایمانداری کے ساتھ اس کی امانت کی حفاظت کرے گا۔ اور جو شخص اس امانت کو اپنی حفاظت میں لینا قبول کرتا ہے وہ بھی امانت رکھنے والے پر یہ اعتماد کرتا ہے کہ وہ ایک جائز قسم کی امانت اس کے پاس رکھ رہا ہے، کوئی چوری کا مال یا خلاف قانون چیز نہیں رکھ رہا ہے، نہ اس امانت کے ذریعہ سے کسی قسم کا دھوکا یا فریب کرکے اسے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پس دونوں پر اس کے سوا کسی اور چیز کی پابندی لازم نہیں ہے کہ وہ اس اعتماد کا پورا پورا حق ادا کریں۔

(۲) قرض دینے اور لینے میں اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ حتی الامکان فریقین کے درمیان شرائط قرض صاف صاف طے ہوں، مدت کا تعین ہو جائے، تحریر اور شہادت ہو۔ جو شخص قرض دے وہ اس قرض کے دباؤ سے کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے، اور مقروض کو احسان رکھ کر اذیت پہنچانے کی بھی کوشش نہ کرے۔ نیز اگر مدت گزر جائے اور فی الواقع مقروض شخص قرضہ ادا کرنے کے قابل نہ ہو تو اس کو جہاں تک ممکن ہو مہلت دے اور اپنے قرض کی وصولی میں زیادہ سختی نہ کرے۔ دوسری طرف قرض لینے والے کے لیے یہ لازم ہے کہ جس وقت وہ قرض ادا کرنے کے قابل ہو اسی وقت اس کو ادا کر دے اور جان بوجھ کر ادائے قرض میں تساہل یا ٹال مٹول نہ کرے۔

(۳) صلۂ رحمی کا مفہوم رشتہ داری کے تعلق کی بنا پر ہمدردی، معاونت، حسن سلوک، خیر خواہی اور جائز حدود تک حمایت کرنا ہے۔ اس کی کوئی حد نہ مقرر ہے، نہ کی جا سکتی ہے۔ دراصل یہ عام معروفات